

# ندوستانی خلائی پروگرام کے بارے میں بین الاقوامی سیمینار کا افتتاح

Posted On: 20 NOV 2017 6:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 نومبر۔ آج ہی ان۔ ندوستانی خلائی پروگرام: ’رجحانات اور صنعت کے لئے مواقع‘ کے بارے میں ایک بین الاقوامی سیمینار کا افتتاح۔ وا۔ اس سیمینار کا انعقاد۔ ندوستانی خلائی تحقیق کی تنظیم (اسرو) انٹرنکس کارپوریشن لمیٹڈ (اسرو کی کاروباری شاخ) فیڈریشن آف انڈین جیمپرس آف کامرس اینڈ انڈسٹری (فکی) کے تعاون سے کر رہی ہے۔

اس دوروز۔ کانفرنس کا مقصد۔ ندوستانی خلا کے شعبے میں ب۔ ترین طریقہ کار اختیار کرنے کے بارے میں غور و خوض اور کام کو آگے بڑھانے میں تعاون کے طریقے پر بات چیت کرنا اور ایک جامع فریم ورک تیار کرنا ہے، جس کے ذریعے۔ ندوستانی خلائی شعبے میں شراکت داری اور تعاون میں اضافہ کرتے۔ وئے گھریلو اور عالمی مواقع کو توسیع دی جاسکتی ہے۔ اس سیمینار میں حال۔ ی میں۔ ندوستانی خلائی شعبے کے نمایاں کارناموں اور مستقبل کے پروگراموں اور منصوبوں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ اس سیمینار میں صنعت سے تعلق رکھنے والے متعلقین، پالیسی ساز، مفکرین اور ما۔ رین تعلیم گھریلو اور بین الاقوامی بازار میں۔ ندوستانی صنعت کے ذریعے کاروباری خلا کے شعبے کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے حکومت۔ ند کی پالیسیوں کو مستحکم کرنے اور ان کی حمایت کرنے پر غور و خوض کریں گے۔

اپنے افتتاحی خطاب میں محکمہ۔ خلا کے سکرٹری، اسپیس کمیشن کے چیئرمین اور۔ ندوستانی خلائی تحقیق کی تنظیم (اسرو) کے چیئرمین جناب اے ایس کرن کمار نے کہا کہ۔ اختراعات کے ذریعے خلائی صنعت کی تشکیل کی جارہی ہے اور کوشش ہے۔ ونی چاہئے کہ۔ خلا سے۔ ونے والے فائدے عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی سے متعلق اختراعات نے ایک لمبی چھلانگ لگائی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ۔ ندوستان کی ترقی اور پیش رفت خلائی شعبے کے ذریعے کی جانے والی ترقی سے براہ راست متاثر ہے۔ ونی ہے۔

جناب اے ایس کرن کمار نے اس بات پر زور دیا کہ۔ وزیراعظم نریندر مودی کے ویژن اور مقاصد کو ’میک این انڈیا‘ اور ’اسٹارٹ اپ اینڈ اسٹینڈ اپ انڈیا‘ اقدامات کو فروغ دے کر پورا کیا جاسکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ خلائی شعبے کی صنعت اور اس کے متعلقین ملک کی ترقی کے لئے ضروری مواد فراہم کرانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ صنعت اور تعلیمی ادارے کا ایک دوسرے سے ربط اور تعاون اس شعبے میں علم کے فروغ کے لئے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ خلائی شعبے کی قدر میں اضافہ کا کام کثیرج۔ تی ہے اور مستقبل کی ترقی کے امکانات کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ جیسے تعاون کے لئے ترقیاتی ماڈل اس میں ایک نئی جہت کا اضافہ کر رہے ہیں۔ انھوں نے نجی شعبے سے کہا کہ۔ و۔ خلائی شعبے کے وسیع امکانات کا بہت۔ لگانے میں تعاون کریں اور خلائی تحقیق، سیٹلائٹ سب سسٹم کی اسمبلنگ اور انٹیگریشن، کلسٹر ڈیولپمنٹ، علم اور معلومات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں تعاون، مصنوعی سیارے کو مدار میں پہنچانے والے اسرو کے نظام پی ایس ایل وی اور جی ایس ایل وی کرایوجینک ٹیکنالوجی ٹرانسفر وغیرہ کے سلسلے میں تعاون کریں۔ انھوں نے کہا کہ۔ اس طرح کے سیمینار مختلف متعلقین مثلاً حکومت، صنعت، شعبہ تعلیم اور سائنس دانوں کے درمیان خلائی تعاون کے مختلف کثیرج۔ تی پہلوؤں کے بارے میں غور و خوض کرنے اور فیصلے لینے کے لئے ضروری پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ خلا کی کوئی قومی یا جغرافیائی سرحد نہیں ہے۔ ونی اور اس شعبے میں تعاون کے امکانات بہت وسیع ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ خلا اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی، چاہے وہ پی ایس ایل وی۔ یا جی ایس ایل وی، کی ملکی ترقی کے ذریعے۔ ی ملک میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی بنیاد فراہم کرائی جاسکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ ایسی ترقی مواصلات اور جہازرانی، زمین کا مشاہدہ کرنے، تعلیم، صحت، زراعت، توانائی کے وسائل کا بہت۔ لگانے، معدنیات، موسم کا بنیاد فراہم کرائی جاسکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ تخریج کرنے میں معاون۔ وسکتی ہے۔

جناب اے ایس کرن کمار نے کہا کہ۔ خلائی شعبے کی ترقی کی رفتار کے نتیجے میں خلا میں مل کر ترقی کرنے اور تعاون کے مزید امکانات کے لئے مانگ پیدا۔ ونی ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ اسرو کے پاس اس وقت 42 مصنوعی سیارے ہیں جو کام کر رہے ہیں اور چندریان و منگل یان کے ذریعے چاند اور مریخ پر کامیابی کے پرچم لہرائے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ آنے والے برسوں میں چیلنج ہے۔ وگا کہ۔ خلا میں پہنچنے کی لاگت کس طرح کم کی جائے تاکہ۔ اس سے عام آدمی فائدہ اٹھاسکے اور آبادی کے لحاظ سے نوجوان ملک اس سے استفادہ کرسکے۔ ون نے کہا کہ۔ ندوستان نے خلا میں مصنوعی سیارے بھیجنے کی اپنی صلاحیت پوری دنیا کے سامنے واضح کردی ہے اور بیرونی ممالک کی دیگر خلائی ایجنسیوں کے مقابلے میں اس کی لاگت خور و کم رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ اس کی وجہ سے۔ ندوستان کو دنیا میں ایک اہم مقام حاصل۔ وا ہے اور دیگر بیرونی ممالک اسرو کی خدمات سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ حال۔ ی میں خلا میں بھیجے گئے سارک سیٹلائٹ سے جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کو فائدہ۔ وگا۔

ان کی خلائی تحقیق کی ایجنسی (جے اے ایکس اے) کے صدر جناب ناؤکی اوکومورا نے کہا کہ۔ خلائی سائنس کی تحقیقات سے متعلق معاملات، دونوں ممالک کے درمیان خلائی صنعت میں تعاون خلائی بنیادی ڈھانچے سے متعلق پروجیکٹوں میں سائنسی کوششوں اور ترقیاتی مراکز کی تشکیل کے لئے جاپان اور۔ ندوستان تعاون کر رہے ہیں۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ۔ خلائی شعبے کی مجموعی ترقی کے لئے دونوں ممالک کے باصلاحیت افراد کو خلائی پروجیکٹ تیار کرنے چاہئیں۔

ن کے جے ایس سی گلاؤ کاسموس کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل جناب وٹلی سیفونوف نے کہا کہ۔ خلائی صنعت میں تعاون کے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ ندوستان اور روس کے سیاسی، ثقافتی اور سفارتی سطحوں کے تعلقات بہت اچھے رہے ہیں اور ان دونوں ملکوں کے درمیان بڑھتے۔ وئے تعلقات کی سمت میں خلائی تعاون ایک مزید قدم ہے۔ انھوں نے کہا کہ۔ یوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں مثلاً خلا ارضیاتی سائنس، مواصلات اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کی ترقی خلا سے متعلق خدمات میں تعاون، خلائی انجن اور سب سسٹم کوڈیولپمنٹ میں مختلف ترقیاتی معاملوں اور صلاحیت سازی میں تعاون کے امکانات ہیں۔

اس موقع پر خطاب کرتے۔ وئے فکی کے چیئرمین اسپیس ڈویژن کرنل ایچ ایس شنکر نے کہا کہ۔ سیٹلائٹ ڈیولپمنٹ اور ٹیکنالوجی کے ایکوسسٹم کے لئے بڑی صنعتیں جیسے ٹاتا، ایل این ٹی، گوڈریج، الیکٹرانکس کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ای سی آئی ایل)، نورتن ڈیفنس پی ایس یو، بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) س۔ ولیات فراہم کراسکتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ۔ ی۔ ترقی اسی وقت حاصل۔ وسکتی ہے جب حکومت کاروبار کو اور غیرملکی حکومت اور خلائی ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کو فروغ دے۔

گی کے اسپیس ڈویژن کے ایڈوائزر لیفٹیننٹ کرنل رتن شریواستو نے کہا کہ۔ اس سیمینار میں شرکت کرنے والی بیرونی ممالک کی ایجنسیاں اور صنعت خلائی شعبے کو مستحکم کرنے اور اس کی ترقی میں تعاون کرسکتی ہیں۔ انھوں نے خلائی شعبے میں صلاحیت سازی اور ب۔ ترین کارکردگی کے مراکز قائم کرنے کے سلسلے میں تعاون کی امید کا اظہار کیا۔

فکی کے سکرٹری جنرل ڈاکٹر سنجے بارو نے کہا کہ۔ ترقی کے لئے نجی اور سرکاری شعبے میں بیرونی ممالک کی اسٹریٹجک ایجنسیوں، خلائی ایجنسیوں، وزارت دفاع، محکمہ۔ خلا اور ایٹمی توانائی کے درمیان تعاون۔ ونا چاہئے۔

اس دوروز۔ سیمینار میں خلائی صنعت ایکوسسٹم: صنعت کا رول اور اس کے لئے مواقع،۔ ندوستانی خلائی پروگرام کے لئے سرکاری نجی شراکت داری کو فروغ، صلاحیت سازی اور۔ ندوستانی خلائی پروگرام میں صنعت کے رول کے بارے میں مباحثے پر اجلاس۔ ون گئے۔ حاضرین سے خطاب کرنے والے ممتاز افراد میں اسرو سیٹلائٹ سینٹر بنگلور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم اٹا ڈرائی، اسرو کے سائنٹفک سکرٹری ڈاکٹر پی جی دیواکر، وکرم سارابھائی اسپیس سینٹر کے ڈائریکٹر جناب کے شیون، لکویڈ پریولیشن سسٹمز سینٹر کے ڈائریکٹر جناب پی سومناٹھ، ستیش دھون اسپیس ر کے ڈائریکٹر جناب پی کتھی کرشنن، اسپیس اہلی کیشنز کے ڈائریکٹر جناب تین مشرا، نیتی آئیوگ کے رکن ڈاکٹر وی کے سارسوت، نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وائی وی این کرشنا مورتی اور امریکہ کی یونیورسٹی آف۔ وسٹن کے پروفیسر ڈاکٹر کمار کرشنن شامل ہیں۔

ی۔ کانفرنس۔ ندوستانی خلائی شعبے کے اہم معاملات کے بارے میں جدید ترین معلومات، خلائی شعبے کے بارے میں موجودہ اور مستقبل کے نظریے کے بارے میں معلومات، جدید کاموں کے بارے میں معلومات، خلائی شعبے کی ٹیکنالوجی اور اختراعات کے بارے میں معلومات فراہم کرانے میں معاون۔ وگی اور شراکت دار تیار کرنے اور سرمایہ کاری کے مواقع شناخت کرنے میں معاون۔ ونے کے ساتھ ساتھ پالیسی سازوں، خلائی سائنس دانوں، ٹیکنوکریٹس اور صنعتی لیڈروں کے ایک دوسرے سے بات چیت کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر بھی کام کرے گی۔ اروپاری افراد کی کاروباری افراد سے بات چیت اور کاروباری افراد کی حکومت کے ساتھ۔ ونے والی میٹنگوں سے متعلقین کو ایک دوسرے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور کاروباری مواقع پر بحث کا موقع ملے گا۔

کانفرنس کا اختتامی اجلاس کل منعقد کیا جائے گا۔ خارج۔ سکرٹری ڈاکٹر ایس جے شنکر اور نیتی آئیوگ کے سی ای او جناب امتیابھ کانت اختتامی اجلاس میں موجود رہیں گے۔

(م ن ا۔ اگ۔ م ر)

(20.11.2017)

U-5823

